

## فہرست مضامین

- 44..... عرض مترجم
- 45..... میرے خیال میں
- 48..... حروف معتبر
- 51..... عرض ناشر
- 53..... مقدمۃ المراجع
- 55..... مقدمۃ المؤلف

## کتاب الاخلاص

## باب 1

## اخلاص و اصلاح نیت کا بیان

- 67..... اخلاص اور اصلاح نیت کی فضیلت
- 77..... اخلاص گناہ و نافرمانی کو دور کرنے کا سبب ہے
- 77..... اخلاص انسان پر شیطانی تسلط نہیں ہونے دیتا
- 78..... اخلاص جہنم کی آگ سے محفوظ رکھتا ہے

کتاب الطہارۃ  
طہارت کا بیان

## باب 2

- 80..... بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت استعاذہ کی فضیلت
- 80..... پانی سے استنجاء کی فضیلت اور اہل قباہ کی تعریف
- 81..... وضوء وغیرہ کی فضیلت
- 82..... وضوء کی فضیلت اور گناہوں کی معافی
- 85..... وضوء کی محافظت کی فضیلت
- 86..... باوضوء سونے کی فضیلت

- 378..... شام میں رہائش کی فضیلت
- 379..... بچے کا حج صحیح ہے اور اس کو حج کرانے کی فضیلت
- 379..... عورتوں کا افضل جہاد حج ہے
- 380..... بوڑھے، بچے، کمزور اور عورت کا جہاد حج و عمرہ ہے
- 380..... اللہ کی طرف ہجرت کی فضیلت
- 383..... ہجرت سے سابقہ تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں
- 384..... ہجرت کی فضیلت اور جس نے حبشہ کی ہجرت کی اس کی دو ہجرتیں ہیں
- 386..... مسلمان مہاجر اور مجاہد کی فضیلت

## کتاب الجہاد جہاد کا بیان

### باب 8

- 389..... قرآن مجید سے جہاد فی سبیل اللہ کی فضیلت
- 390..... راہ جہاد میں ایک صبح یا ایک شام گزارنے کی فضیلت
- 392..... اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے فوت ہونے والے کی فضیلت
- 392..... اس شخص کی فضیلت جو جہاد کا ارادہ کرے لیکن بیماری یا کسی عذر کی وجہ سے نہ جاسکے۔
- 393..... جہاد اسلام کی چوٹی اور بلندی ہے۔
- 394..... جنت کا ایک دروازہ مجاہدین کے لیے خاص ہے
- 394..... مال و جان سے جہاد کرنے کی فضیلت
- 396..... اللہ کی راہ میں لڑنے والوں اور تکلیف برداشت کرنے والوں کی فضیلت
- 397..... جہاد کے لیے جانے والا اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں ہے
- 397..... جہاد میں اخلاص نیت اور اللہ کا کلمہ بلند کرنے کے لیے لڑنے والے کی فضیلت؛ جس مجاہد کو مال غنیمت نہ ملے وہ اس سے افضل ہے جس کو مال غنیمت ملے
- 398..... کیا جہاد سب سے افضل عمل ہے
- 401..... جہاد حجاج کو پانی پلانے اور مساجد آباد کرنے سے افضل ہے
- 401..... جہاد تمام اعمال سے افضل ہے
- 402..... مومن مجاہد یا مسلمان مہاجر و مجاہد کی فضیلت

## کتاب الزہد

### زہد کا بیان

باب 24

- 937..... بے رغبتی، عبادت کے لیے فراغت اور اللہ کی طرف رجوع کرنے کی فضیلت
- 942..... توبہ اور اللہ کی طرف متوجہ ہونے کی مزید فضیلت
- 943..... اس شخص کی فضیلت جو قدرت کے باوجود اللہ کی طرف رغبت کی خاطر متواضع لباس پہنتا ہے۔
- 944..... نیک عمل کرنے میں میانہ روی اور اس پر ہیجشی اختیار کرنے کی فضیلت
- 946..... فقراء، خیراء اور کمزور لوگوں کی فضیلت
- 953..... فقراء، مہاجرین، اغنیاء سے پہلے جنت میں جائیں گے۔
- 954..... مال کم حساب کم۔
- 955..... حب اللہ کسی بندے سے پیار کرتا ہے تو اس کو دنیا سے بچاتا ہے۔
- 955..... فقر کی حریمہ فضیلت
- 956..... عساکر و مساکین کی فضیلت
- 957..... نیک آدمی کے لیے اچھے مال کی فضیلت جس کو وہ اس کے حق میں استعمال کرتا ہے۔
- 958..... متقی شخص کے لیے مال دار ہونے میں کوئی حرج نہیں، اگرچہ صحت، متقی کے لیے افضل ہے۔
- 959..... جس شخص کے متعلق فتنہ میں پڑنے کا اندیشہ نہ ہو اس کے لیے غنی کی دعا کی جاسکتی ہے۔

## کتاب خشیت اللہ

### خشیت الہی کا بیان

باب 25

- 961..... اللہ تعالیٰ کے خوف، اس کی خشیت اور اس کے عقاب سے ڈرنے کی فضیلت
- 969..... اگر انسان ہمیشہ اللہ سے ڈرتا رہے تو فرشتے اس سے مصافحہ کریں۔
- 970..... اللہ تعالیٰ کے ڈر سے رونے کی فضیلت
- 971..... اللہ کے ڈر سے رونے والا، جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔
- 972..... اللہ کے خوف کے ساتھ ساتھ اس سے امید وابستہ کرنے کی فضیلت
- 973..... امید اور خوف کی فضیلت
- 975..... اللہ کے ساتھ خاص طور پر موت کے وقت اچھا گمان رکھنا

## فَضْلُ الْإِخْلَاصِ وَ إِصْلَاحِ السَّرِيرَةِ

اخلاص اور اصلاح نیت کی فضیلت

۱۔ عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”تمام اعمال (اچھا ہے یا بُرا) کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔ ہر شخص کو اس کی (اچھی یا بُری) نیت کے مطابق (اچھا یا بُرا) بدلہ ملے گا۔ پس جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہوگی اس کی ہجرت انہی کی طرف سمجھی جائے گی اور جس نے دنیا حاصل کرنے کے لیے یا کسی عورت سے نکاح کی غرض سے ہجرت کی تو اس کی ہجرت انہی مقاصد کے لیے ہوگی۔“

عَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ((الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَلِكُلِّ شَيْءٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَ رَسُولِهِ فَهِيَ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَ رَسُولِهِ وَ مَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا نِسَاءٍ أَوْ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِيَ هِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَجَرَ إِلَيْهِ))

**تفسیر:** [صحیح البخاری: کتاب بدء الوحی - و صحیح مسلم: کتاب الإمارة، باب قوله صلی اللہ علیہ وسلم في الأعمال بالنيات]

**تفسیر:** بعض روایات میں اس حدیث کا سبب درود بھی بیان کیا گیا ہے کہ ایک شخص نے اُمّ قیس نامی عورت کو نکاح کا عہد بھجا اس نے اس وقت تک نکاح کرنے سے انکار کر دیا جب تک وہ ہجرت نہ کرے۔ اس نے اس کی اس شرط کی وجہ سے ہجرت کر لی اور وہاں جا کر دونوں کا باہم نکاح ہو گیا۔ چنانچہ صحابہ میں اس کا نام ہی مہاجر اُمّ قیس مشہور ہو گیا۔ اس سے حدیث شریف میں اخلاص و نیت کی اہمیت و فضیلت بیان کی گئی ہے کہ انسان کے اعمال کی قبولیت اور اس پر اجر و ثواب کا استحقاق نیت کی اصلاح اور اس کی درستگی پر ہے۔ مثلاً جس کی نیت ہجرت کے وقت اللہ تعالیٰ کی رضا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و اتباع ہوگی تو اس کو اس ہجرت کا اجر و ثواب ملے گا اور جس کی نیت ہجرت کے وقت دنیا کو یاد دینا یا کوئی اور مقصد شادی وغیرہ تھی تو اس کو وہی کچھ ملے گا جس کا اس نے ارادہ یا نیت کی ہوگی۔ اس لیے انسان کا حصول نیت تمام اعمال میں اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت ہونی چاہیے اور یہ کہ نیت دل سے ہوگی نہ کہ زبان سے۔ کیونکہ نیت دل کے فعل و عمل کا نام ہے اور یہ ضروری ہے۔ لہذا نماز میں زبان سے مختلف الفاظ کے ساتھ نیت کے الفاظ غیر مشروع ہیں۔

۲۔ نافع بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”ایک لشکر خانہ کعبہ پر چڑھائی کرنے کی نیت سے نکلے گا جب وہ مدینہ منورہ کے قریب بیداء (مکہ مکرمہ کی طرف ذوالحلیفہ میقات سے قبل)

عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((يَعْرُوْ جَيْشُ الْكُعْبَةَ فَإِذَا كَانُوا بَيْدَاءَ حَنْتَيْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ:

